www.novelsclubb.com
دو
دیوانیاں
ناولز کلب
از ایشال بلوچ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

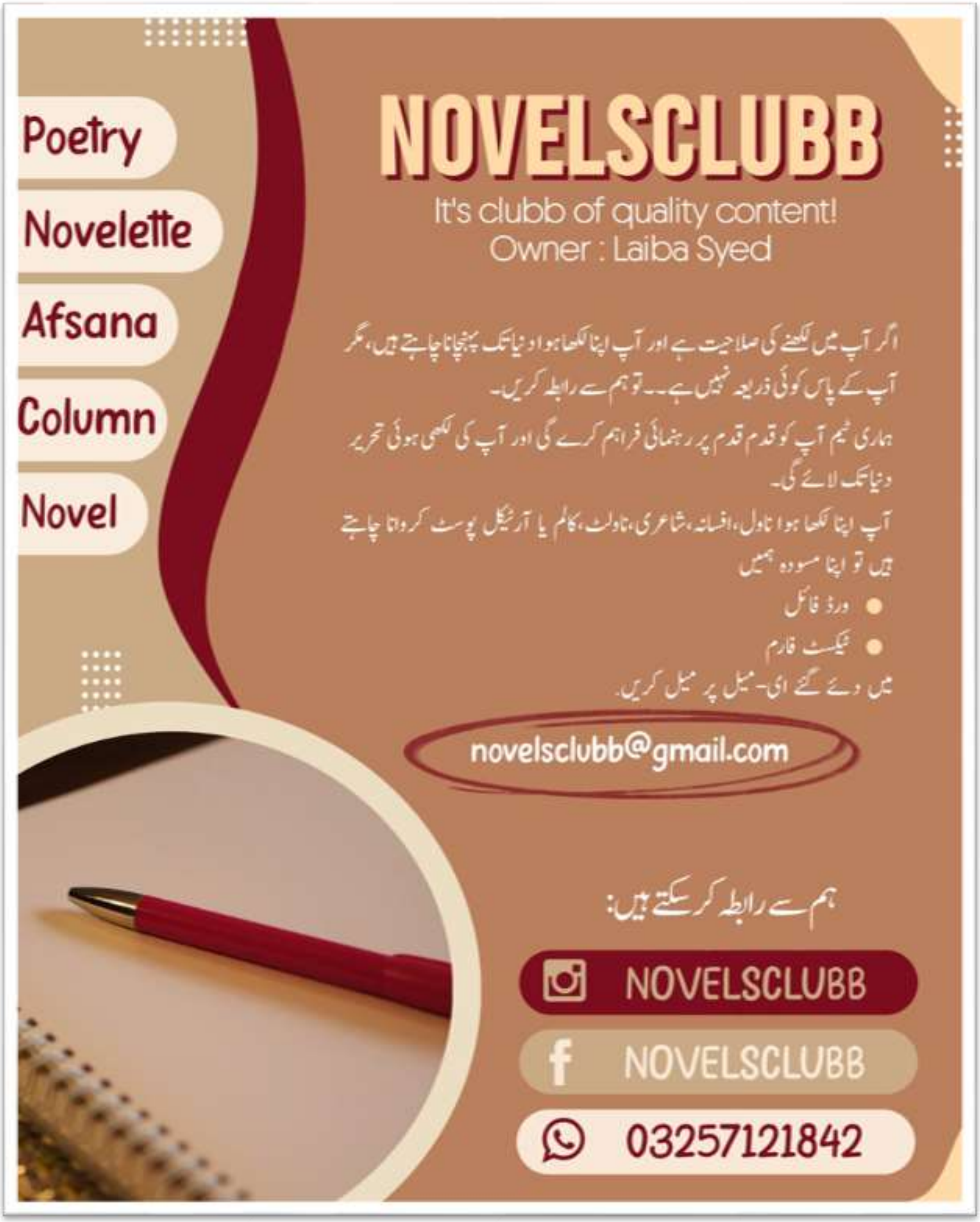
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دو دیوانیاں

از قلم

ایشال بلوچ

www.novelsclubb.com

نوٹ

اس کہانی کا کسی کی بھی ذاتی زندگی سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا ہو کچھ چیزیں ملتی ہو لیکن اسکا یہ ہر گز مطلب نہیں کے یہ کسی کی زندگی پر لکھی گئی ہو شکریہ۔۔۔"

"ہم آپ کو لے آتے ہیں ایک ایسے گھر جہاں دو دیوانیاں رہتی تھیں۔۔ارے نہیں دو نہیں بلکے آج کل یہ گھر بھرا پڑا تھا۔تو ہم آتے ہیں ان دو لڑکیوں کی طرف جن کا دماغ آج کل بس ایک ہی سوئی پر اٹکا ہوا تھا ہمیں خود مختار ہونا ہے جس کے چانس سو میں سے صفر تھے۔۔۔"

"پورے گھر کو چھوڑ کر ایک کونے والے کمرے میں آیا جائے تو دونوں ایک موبائل پر جھکی ہوئیں تھیں۔۔"

"یار ایک دفعہ ٹرائے کرنے میں کیا ہے ہو سکتا ہو موٹا بھائی اور چھوٹا بھائی سچے ہو۔ کالے سلکی بال پیچھے کرتی ستارا نے مسکان کو کہا۔۔۔"

"سوچ لو۔ بھائی لوگوں کو اگر پتہ چل گیا نا اچار بنا دیں گے۔۔ بھورے بالوں کا جھوڑا بنائے اس لڑکی نے کہا۔۔"

"میں ہوں نہ ڈرنے کی بات نہیں کرو میسج۔ جب آئی فون پرو میکس ہمارے ہاتھ میں ہو گی نہ تو دیکھنا بھائی والے کچھ نہ کہیں گے۔۔۔"

"اچھا لکھوں کیا۔ مسکان نے سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"لکھو کے چھوٹے اور موٹے بھائی۔ ہمارے گاؤں میں سیلاب آیا ہے ہم ہمیں فون چاہیے۔۔۔"

"یہ کیا یار بے عزتی ہو جائیگی۔ مسکان نے فون بیڈ پر پٹھکا۔۔۔"

"یہی سچ ہے کیا ہم تمہارے گھر سیلاب کی وجہ سے رہنے نہیں آئے۔۔۔"

"بات تو ہے سچ لیکن ہے رسوائی کی۔۔مسکان نے منہ بنایا۔۔۔"

"اچھا میں جا رہی ہوں سالن بنانے اماں بلا رہی ہیں۔ تم میسج کر دینا۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں بھی آتی ہوں میسج کر کے۔۔۔"

ستارہ اٹھ کر کچن میں آ گئی کچن صاف تھا شاید چھوٹی بہنیں صاف کر گئیں تھیں۔۔۔"

"اس نے یو شیپ چولھے میں آگ جلائی۔۔ارے ایسا نہیں تھا کے یہ کوئی غریب یاں غربت کے ستائے ہوئے لوگ تھے۔نہ نہ یہ ان کے گھر کا رواج تھا۔۔۔"

"آپ لوگ بھی کنفیوز ہو گئے ہونگے تو آیئے میں آپ کی کنفیوژن دور کرتی ہوں۔۔۔"

معاملہ کچھ یوں ہے کے اسد اللہ کی دو شادیاں تھیں بڑی جو تھیں وہ الگ ہو کر دوسرے گاؤں آ بسی تھی چھوٹی بیوی انکے ساتھ تھی۔تو ہوا کچھ یوں تھا کے انکے اصلی گاؤں میں سیلاب آ گیا تھا تو وہ یہاں اپنے بڑے بیٹوں کے پاس آئے تھے۔۔"

"اب سمجھ گئے باقی یہ کہانی ہے دو دیوانیوں کی اس لیے باقیوں کو چھوڑ کر ہم آجاتے ہیں کچن میں "اس وقت ستارہ کا گرمی سے برا حال تھا۔۔"

"مسکان بال سمیٹتی کچن کے اندر آئی۔۔"

"کیا قسمت پائی ہے ہم نے چولھے سے لیکر چولھے پر ختم ہوتی ہے۔ستارہ نے دل برداشتہ ہو کر کہا۔۔"

"یہ مشکل وقت سب پر آتے ہیں ایک دن دیکھنا ہم لاکھوں روپے اونلائن ارن کریں گے۔پھر ملازمہ وغیرہ رکھ لیں گے۔۔۔"

"ملازمہ ملنا مشکل ہے دیکھی نہیں گاؤں والیوں کی اکڑ کتنی ہے۔۔"

"جیسا منہ ویسی بات۔مسکان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیا کہا تمھارا منہ تو جیسے اچھا ہے۔۔۔"

"جی الحمدللہ۔۔"

"ماشاءاللہ جی اب اپنے حصے کی روٹی پکاؤ میں پکا چکی۔۔۔"

"اب مسکان اسکی جگہ بیٹھی تھی میسج کیا۔۔۔"

"ہاں کر دیا۔۔۔"

"ویسے یار ہم میڈل کلاس کی لڑکیاں پیدا ہی کام کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔۔۔"

"وہی تو دس جماعت تک پڑھا کر انہیں لگتا ہے ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔۔۔"

"یہ کیا سارا دن پڑھائی لگا رکھی ہے گھر گھاٹ سنبھالو۔۔ پیچھے سے چھوٹے بھائی کی آواز آئی۔۔۔"

"تم چپ کرو۔۔مسکان نے ایک گھوری ڈال کر کہا۔۔"

"کھانا بناؤ زبان کم چلاؤ۔۔روفی بھی بلا کا ڈھیٹ تھا۔۔۔"

"ستارہ نے بیلن پھینک کر اسے مارا۔آئندہ بدزبانی کی نہ تو یہ بیلن سیدھا ناک پر پڑے گا۔۔۔"

"ارے باجی غصہ کیوں ہو رہی ہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔روفی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے اب جاؤ باجی کو بھیجو کہو سالن پک گیا ہے روٹی بنائیں۔۔۔"

ستارہ کہتی نکل گئی آتش دان کے دوسری جانب مسکان نے آگ جلا کر روٹی ڈالنا شروع کی تھی۔۔۔"

***

ہفتہ ہو چکا تھا انکا چھوٹے اور موٹے بھائی کو میسج کیے ہوئے۔یہ شام چار بجے کا وقت تھا۔مسکان اور ستارہ باہر آنگن میں بیٹھیں تھیں۔۔۔"

"فون کہاں ہے تمہارا۔مسکان نے تارا سے پوچھا۔۔"

"روفی کے پاس ہو گا۔۔"

"لے آؤ بیٹھے بور ہو رہے ہیں ریلز ہی دیکھ لیں۔۔"

"اچھا سفیر نے کل ہی نیا وی پی این لگا کر دیا ہے ان لمیٹیڈ چل رہی ہے نیٹ۔۔ستارہ نے چھلکتے ہوئے بتایا۔۔ سفیر انکا وہ بھائی تھا جو بھائی کم دوست زیادہ تھا۔ مطلب فیورٹ تھا انکا۔۔"

"اچھا لے آؤ اب فون بھی۔ مسکان نے تجسّس سے کہا۔۔"

"دو منٹ بعد ستارہ فون لیکر وہاں آئی۔۔اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔"

"کیا ہو گیا ہے تارا۔ مسکان اسے تارا بلاتی تھی۔۔۔"

"ان۔ان بے حیاؤں کا میسج تو دیکھو۔۔ستارہ نے صدمے سے کہا۔۔۔"

"مجھے دو فون۔۔مسکان نے جھپٹنے والے انداز سے فون اس سے لیا۔۔۔"

"فوراً انسٹا گرام کا ڈی ایم کھولا۔۔۔"

Assalam u alikum"bhen agr ap kay gaon main "

gift sirf -selaab aya hai to hum kya karsktay hain

--Dubai Anay par mil saktay hain

"لانت ہو سو بار۔مسکان نے میسج پڑھ کر کہا۔تاراسب کے فون سے انکور پورٹ کرو۔ابھی کے ابھی۔۔"

"رپورٹ مگر کیوں۔۔۔ستارا نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔۔۔"

"اس لیے کے اب یہ ہزاروں کے جزبات سے کھیلیں گے اس لیے۔اب جہاں کہاں بھی انکی پوسٹ ریل کچھ بھی ملے کیا کرنا ہے ہمیں۔۔"

"رپورٹ۔۔"ستارا فوراً بولی۔۔۔"

"اچھا وہ کون تھی سہر ش باجی جو اونلائن کام سکھا رہی تھی آؤ نہیں ٹرائے کرتے ہیں۔۔۔"

"یہ تم لوگ کیا کرتی رہتی ہو سارا ٹائم۔۔عقب سے سفینہ باجی کی آواز آئی۔۔۔"

"وہی جو آپ نہیں کر پائیں۔مسکان جواب دے کر وہاں سے بھاگ نکلی۔۔۔"

"سچ سچ بتاؤ ستارا کیا کھچڑی پک رہی ہے تم لوگوں کے دماغوں میں۔۔۔"

"آپ بھی تو سارا دن لوڈو کھیلتی رہتی ہیں ہم نے کچھ پوچھا ہے۔۔ستارا نے ڈھٹائی سے دانت نکالے سفینہ باجی کو کہا۔۔۔"

"آ نے دو بڑے بھائیوں کو دماغ ٹھکانے لگواتی ہوں تم لوگوں کے۔۔۔"

"کچھ نہیں ہوتا ہمیں بڑوں کو محتاط رہنا چاہیے چھوٹوں سے۔۔یہ کہہ کر ستارا وہاں سے بھاگ نکلی کیوں کے سفینہ آپی پر کچھ بھروسہ نہیں۔۔۔"

***

"آج سہرش باجی کو میسج کیے ہوئے دو ہفتے ہو چکے تھے۔۔۔"

"رپلائی آیا۔۔مسکان نے کینوں کی قاش منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔"

"نہیں یار۔۔ستارا نے مایوسی سے کہا۔۔"

"کاش یہ لوگ ہمیں لوٹو پاکستان میں جانے دیتے۔۔ایک اور قاش منہ میں ڈالتے ہوئے مسکان بڑبڑائی۔۔۔"

"ہن اللہ معاف کرے ایسا لگتا ہے ہم جیسے کسی سید خاندان سے ہو اتنا پردہ کرواتے ہیں۔۔"

"سہی کہہ رہی ہو دیا ہی کیا ہے انہوں نے ایک خود مختاری تو دے نہ سکے دس درجہ پڑھوا کر بٹھا دیا گھر میں۔آج مسکان کچھ زیادہ ہی دل برداشتہ ہو گئی تھی۔۔۔"

"مسکان چائے تو پلا دو۔عدیل بھائی نے آتے ساتھ کہا۔۔"

"ہاں اب یہ کام کرنے کے لیے رہ گئی ہیں ہم۔۔مسکان نے روتے ہوئے کہا۔۔"

ستارا تم بنا دو چائے۔عدیل نے اب ستارا سے کہا۔۔۔"

"ایک شرط پر۔۔"

"شرط۔۔عدیل نے اس کے اسکے الفاظ دھرائے۔۔۔"

شرط یہ ہے کے آپ میرے اور مسکان کے اگزامز دلوائیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"تم دونوں کو پھر سے یہ دورا پڑ گیا ہٹو۔۔ میں کوئی شفقت محمود ہوں۔۔ عدیل بڑبڑاتا ہوا چلا گیا۔۔۔"

"مسکان رونے والی ہو گئی۔ دیکھا دیکھا تم نے کیسے آنکھیں دکھا کر گئے ہیں۔۔۔"

"صبر کرو یار بس ہماری قسمت میں یہی تھا۔۔"

"ہماری قسمت ایسی نہیں یہ خود سے ہماری قسمت لکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔ مسکان ایک دم کسی بوکھی شیرنی کی طرح پھنکاری۔۔۔"

"ستارا خاموش رہی وہ تھوڑی ٹھنڈے مزاج کی تھی ہر چیز کو حقیقت پسندی سے دیکھتی تھی۔۔۔"

"ستارا اسے تسلی دینے کے لیے آگے بڑھی لیکن اس سے پہلے مسکان پیر پٹھکتی اندر چلی گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

***

"رات گیارہ بجے کا وقت تھا اس وقت عموماً لڑکے سب باہر ہوتے تھے۔ بڑے اور بچے سو چکے تھے۔۔ یہ اس گھر کی چھت تھی جہاں پر ایک چٹائی بچھی ہوئی تھی۔ اکڑوں بیٹھی مسکان وہاں خاموشی سے رو رہی تھی۔ ستارا نے ایک خاموش نظر اس پر ڈالی اور پھر اس کے ساتھ خاموشی سے بیٹھ گئی۔ منہ موڑ کر اس نے ستارا کی جانب دیکھا۔۔"

"یار یہ فیملی والے ہمارے بارے میں کچھ سوچتے کیوں نہیں کیا انہیں ہماری پرواہ نہیں۔ ہمارا بھی دل ہے۔ ہم کچھ بننا چاہتی ہیں انکے چولھے ہانڈی کے لیے تو ہم پیدا نہیں ہوئیں۔ اس نے ایک ہاتھ سے آنسوں پہونچے۔ میرے ہزار خواب تھے تارا مجھے اچھا نہیں لگتا بھائیوں سے یوں مانگنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ بابا نے الگ ہوتے ہوئے اپنے سب بیٹوں میں ملکیت برابر بانٹی کیا پھر بھی ہمیں حق نہیں کے ہم اپنا کمائیں اپنا ہو۔ آخر کیوں کوئی لڑکی باپ بھائی شوہر یاں پھر بیٹے کی محتاج ہو۔ یاں انکے گھر میں رہ رہی ہو ہر لڑکی کا اپنا گھر ہونا چاہیے۔ کل کو اسے یہ ڈرنا ہو کے شوہر نکالے گا تو کہاں جاؤنگی یاں بیٹے نے اپنے پاس نہیں رکھا تو کیا کرونگی۔۔"

"آخر ہمارے ماں باپ ہمارے بارے میں کب سوچیں گے۔۔۔"

" کبھی نہیں۔ پتہ ہے مسکان بیٹیاں صرف انہیں اپنے لیے چاہیے۔ اب ہماری ماؤں کو ہی دیکھ لو ہے کوئی ذمیداری انکے بیٹوں کے کام انکے کھانے۔ یہاں تک پانی کا گلاس بھی ہم پکڑاتے ہیں انہیں۔ ہوتی ہونگی اکلوتیاں اور لاڈلیاں۔ لیکن ہم اپنے ماں باپ پر بوجھ ہیں۔۔۔"

"اوہنوں بوجھ نہیں ہیں وہ بوجھ بن گئے ہیں ہمارے اوپر۔۔۔ مسکان نے اس کی بات رد کی۔۔۔"

"اس انتظار میں ہیں کے بیٹوں کی شادیوں کے بعد ان لاشوں کو ٹھکانے لگائیں گے۔ ہس خوش فہمی ہے انکی۔ بہوئیں اتنے نخرے نہیں سہتی۔۔۔"

ستارا مسکان کہاں ہو تم دونوں۔۔۔ نیچے سے چھوٹی اماں کی آواز آئی۔۔"

"چلو لاک ڈاون کا ٹائم ہوا چاہتا ہے۔۔ مسکان نے تلخی سے۔ مسکرا کر کہا۔۔۔"

"میں تمھیں کچھ اور بتانے آئی تھی۔ ستارا نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔"

"کیا؟۔اب وہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔"

"ہفتہ کے بعد ارسہ آرہی ہے۔۔ستارا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

"چلو کچھ تو اچھا ہوا اور سوہا نہیں آرہی کیا۔اس نے اپنی چوتھی بہن کا نام لیا۔۔"

"وہ اسکے دو دن بعد میں آئیگی۔اب دونوں سیڑھیاں اتر کر نیچے آگئیں تھیں۔۔۔"

"تم نے کھانا کھایا۔ستارا نے رک کر اس سے پوچھا۔۔۔"

"جس پر مسکان نے سر نفی میں ہلایا۔۔"

پاگل لڑکی یہاں کس کے لیے تم نے بھوک ہڑتال کی ہے کسی کو یاد بھی نہیں ہوگا کے تم نے کچھ کھایا ہے بھی کے نہیں۔چلو میں تمہیں وتھ آوٹ چکن مکرونی کھلاتی ہوں۔اور چائے تم پلانا۔۔۔"

"پتہ ہے پورے گھر میں سے تم نے یہ سوال پوچھا ہے۔یہاں تک میری ماں نے بھی یہ بات نوٹ نہیں کی۔۔"

"کیونکہ ہم بہنیں کم بیسٹیز زیادہ ہیں۔۔۔"

"یہ تو ہے مسکان نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

***

گاؤں کی صبح بھی اتنی خوبصورت ہوا کرتی تھی جتنی دوپہر خراب۔ چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گے۔ تو ہم آتے ہیں اس گاؤں کے گھر میں جہاں ناشتہ کیا بھی جا رہا تھا اور پکایا بھی جا رہا تھا۔۔۔"

"یار مسکان مینے ایک ایپ دیکھی ہے جہاں چیزیں سیل کرنی ہیں کوشش کریں۔۔"

"تم ٹرائے کرو میرا موبائل تو خراب ہے۔ مسکان نے اکتائے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔"

"تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔"

"کچھ نہیں بس کبھی کبھی اللہ سے ناامید ہو جاتی ہوں۔ شکوہ کرنے لگتی ہوں۔۔۔"

"پاگل اللہ سے بھی کوئی ناامید ہوتا ہے۔۔ستارا نے ہنس کر اسے کہا۔۔۔"

"لیکن میں ہو جاتی ہوں۔اور اس بات کا مجھے افسوس بھی ہوتا ہے۔۔۔"

"اچھی بات ہے۔۔ستارا نے اسکے سر پر ہلکی چپیڑ ماری۔۔"

"مسکان۔مسکان۔باہر سے بڑے بھائی کی غضبناک آواز آرہی تھی۔۔۔"

"میرے کپڑے استری کیوں نہیں کیے۔۔اب بڑے بھائی اسکے سر پر کھڑے کہہ رہے تھے۔۔۔"

"بھائی رات کو بتایا تھا مینے آپ کو استری کی تار خراب تھی۔۔"

"کس وقت کہا تھا مینے تو نہیں سنا۔کیا کسی جن سے کہا۔تنگ آگیا ہوں میں روز کی اس بات سے۔روز کپڑے کبھی دھلے نہیں ہوتے کبھی استری نہیں۔سمرین زمیدار تھی ہر چیز وقت ہوتی تھی۔۔غصہ میں سرخ چہرہ لیے وہ باہر نکل گئے۔۔۔"

"تم ہمیشہ اسکے کام نہیں کرتی کچھ لحاظ کرو بڑا بھائی ہے تمہارا۔عابد کے کام تو بھاگ بھاگ کر کرتی ہو۔۔اب اماں نے اسکی کلاس لینی شروع کی۔۔۔"

"مسکان نے آخری روٹی توے سے اتاری پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔"

"میں بہن ہوں انکی کوئی کنیز نہیں چاروں کو پانی تک بستر پر ملتا ہے ایک ہوں۔آپ تو بیمار ہیں آپ کے بھی کام کروں گھر کو دیکھوں یاں انکے نکھرے برداشت کروں۔اب اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔ڈھیر پیسوں کے ہوتے ہوئے ایک ملازمہ تک تو آپ رکھ نہیں سکتے بیٹیوں کی شکل میں اللہ نے ملازمائیں جو دے دیں۔ایک کی شادی ہوئی تو دوسری پھر تیسری چوتھی پانچویں۔مسکان ایک دم آتش فشاں کی طرح پھٹی تھی۔۔۔"

"کیوں کیا کوئی مقابلہ لگا ہوا ہے یاں پے کرتے ہیں یہ مجھے۔ایک کا کام نا کرو تو دوسرے بھائی کا تانہ دیتے ہیں۔میرا کام نہیں کرتی اسکا کرتی ہے۔اور آپ صرف اپنے بیٹوں کی ہیں۔لیکن یاد رکھیے گا کوئی ایک بھی آپ کے کام نہیں آئیگا۔۔"

"وہ کہہ کر رکی نہیں وہاں سے چلی گئی۔کیونکہ اب اسے اکیلے میں رونا تھا۔۔ستارا اسکے پیچھے نہیں گئی کیونکہ اس وقت اسے تنہائی چاہیے تھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ایک گھنٹہ گزر چکا تھا ستارا سب کو چائے دینے کے بعد اسکے پاس آئی۔ اسے پتہ تھا اب وہ کہاں ہو گی اور اسکی سوچ کے عین مطابق وہ اسٹور روم میں بستروں کے ڈھیر پر چڑھی بیٹھی تھی۔۔"

"بچپن کی عادت گئی نہیں۔ یاد ہے تمہیں اسکول سے لوٹنے کے بعد تم بغیر کپڑے تبدیل کیے یہاں آکر سو جاتی تھی۔۔ ستارا نے مسکرا کر اسے کپ پکڑایا تو وہ بھی مسکرا دی۔۔۔"

"آج میں کچھ زیادہ ہی بد تمیز ہو گئی۔۔ مسکان نے سر جھکائے ہوئے کہا۔۔۔"

بلکل درست کہہ رہی ہو تم۔ کیا ہم اپنی ماؤں کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تم نہیں کرو گی تو اماں خود کریں گی اور ملازمہ رکھ بھی لیں تو کون کریگا اسکی نگرانی تم کرو گی نہ۔ تو بہتر نہیں خود کرو دو تین سال کی تو بات ہے۔ اور یہ جو ہماری سوچ ہے کے ہم خود مختار بن جائیں تو اسکے لیے ہمیں باہر نکلنا پڑیگا۔ پڑھنا پڑیگا کیوں کے ہمارے دسویں کے سرٹیفکیٹ پر کوئی ہمیں کسی پوسٹ پر نہیں بٹھائے گا۔ مسکان اسد اللہ۔ خدا کا شکر کرو کے اللہ نے ہمیں چار دیواری میں عزت بخشی ہے اور ساتھ بھائیوں کی صورت محافظ بھی دیئے ہیں۔۔۔"

"تمہیں حرا یاد ہے جسکے بابا کا ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوا تھا۔کل اسکی کال آئی تھی وہ اتنا رو رہی تھی۔پتہ ہے کیوں۔ستارا نے رک کر اسے دیکھا۔۔۔"

"کیونکہ اسکا کوئی محافظ نہیں کوئی گھر میں کمانے والا نہیں اپنا اور ماں کا پیٹ پالنے کے لیے اسے نکلنا پڑتا ہے اور آگے تم سمجھ سکتی ہو۔۔ستارا نے کپ اسکے ہاتھ سے لیا اور باہر نکل گئی۔۔۔"

"مسکان وہیں سن رہ گئی۔۔۔"

***

"رات کو سب اپنے کمروں میں تھے مسکان بھی اپنے اور اماں کے مشرکہ کمرے میں آگئی۔۔اماں جاگ رہی تھی شاید الماری سے کچھ ڈھونڈھ رہی تھی۔۔۔"

"مسکان آکر ان سے لپٹ گئی۔اماں مجھے معاف کر دیں میں کچھ زیادہ بول گئی۔۔۔"

"اماں نے الگ ہو کر اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔تمہارا قصور نہیں بیٹا غلطی میری بھی ہے۔تم بہنوں کو چھوٹی عمر سے گھرداری میں ڈال دیا۔یہ نہیں سوچا کے تم بھی تھک جاتی

ہو گی تمہارے بھائی بھی تمہارے ساتھ غلط کر جاتے ہیں۔پر انہیں سو پریشانیاں ہوتی ہیں اس سال سیلاب آیا تیار فصل بہہ گئی پراپرٹی گر گئی ہے۔اور گھر کے اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں۔۔۔"

"اماں میں سمجھ سکتی ہوں بٹ کبھی کبھی مجھے پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے۔اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"پتہ ہے مسکان تم بلکل اپنے نام کی طرح ہو۔ہر بڑی سی بڑی بات مسکرا کر ختم کرنے والی۔میری پیاری بیٹی۔۔"

www.novelsclubb.com

"پھر کیا ہوا۔۔سترہ سال کی زمل نے ایک ہاتھ گال تلے رکھے ایکسائیٹمنٹ لیے پوچھا۔۔"

"مسکان اور ستارا دونوں مسکرا دیں۔۔۔"

پھر کچھ نہیں ہوا ان دونوں نے صبر کرنا سیکھ لیا۔ کیونکہ انہیں پتہ چل گیا تھا کے اللہ صبر کرنے والے کو بڑا انعام دیتا ہے۔۔ مسکان نے۔ مسکرا کر کہا۔۔۔"

The and

"ہر اس دیوانی لڑکی نام جس نے جو دیوانی ہے۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: